شکر صنعت کے فروغ کے لیے ہر ممکن مدد فراہم کرائی جائے گی: وزیر اعلیٰ

ریاست کے امن وقانون کو مزید چاق چوبند بنانے کے لیے سخت اقدامات کیے گئے ہیں

گنا کسانوں کو تقریباً ۹۵ فیصد گنا قیمت کی ادائیگی کی جا چکی ہے

مہاراشٹر اور کرناٹک کی گنا قیمت تعین پالیسی کے اچھے اور مفید فیصلوں کو یوپی میں بھی نافذ کیا جائے

رسڑا، سانجھاپور، پیلی بھیت، بہرائچ اور مونڈیروا میں نئی شکر ملوں کے قیام کا کام تیز کیا جائے

شیرا پالیسی سمیت شکر صنعت سے متعلق

تمام زیر التوا مسائل کے تدارک کے لیے کابینہ کو تجویز مہیا کرانے کی ہدایت

لکھنؤ: ۱۹/اپریل ۲۰۱۷

اترپردیش کے وزیر اعلیٰ جناب یوگی آدتیہ ناتھ نے کہا کہ ریاستی حکومت شکر صنعت کو فروغ دینے کے لیے ہر ممکن مدد مہیا کرائے گی۔ انہوں نے کہا کہ ریاستی حکومت شکر صنعت کے ساتھ ساتھ کسانوں کے مفادات کو ترجیح دے گی، جس سے گنا پیدا کرنے والوں کسانوں کی معیشت میں بہتری کے ساتھ ساتھ شکر صنعتیں بھی ترقی کرسکیں، تاکہ مقامی سطح پر روزگار کے نئے ذرائع دستیاب ہوسکیں۔

وزیر اعلیٰ آج یہاں شاستری بھون میں اترپردیش شوگر ملس ایسوسی ایشن کے عہدیداروں کے ساتھ شکر صنعت کے سامنے درپیش دشواریوں کے بارے میں تبادلۂ خیال کررہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ ریاست کے امن وقانون کو مزید چاق وچوبند بنانے کے لیے سخت قدم اٹھائے جارہے ہیں۔ جس کا فائدہ ریاست کے تاجروں، سرمایہ کاروں اور صنعت کاروں کو بھی ملے گا۔ انہوں نے کہا کہ اس سال ریاست میں شکر کی پیداوار مہاراشٹر کے مقابلے کافی زیادہ ہوئی ہے۔ اس کے ساتھ ہی گزشتہ تین پیرائی سیزن سے زیر التوا گنا کسانوں کے واجبات کی ادائیگی ترجیحی بنیاد پر کرانے کا کام انجام دیا گیا ہے۔ جس کے نتیجے میں تقریباً ۹۵ فیصد زیادہ گنا قیمت کی ادائیگی کی جا چکی ہے۔ انہوں نے مل مالکوں سے توقع ظاہر کی ہے کہ جن اراکین نے ابھی تک

اپنے مل سے متعلق گنا کسانوں کی ادائیگی نہیں کی ہے وہ اسے فی الفور یقینی بنائیں۔

وزیر اعلیٰ نے کہا کہ کسانوں کو ان کے گنے کی قیمت کی ادائیگی ہر حالت میں ۱۴ دنوں کے اندر کی جائے۔ انہوں نے گنا قیمت کے تعین کے موجودہ نظام میں تبدیلی کی ہدایت دیتے ہوئے کہا کہ مہاراشٹر اور کرناٹک کی گنا قیمت تعین پالیسی کا مطالعہ کرتے ہوئے ان کے اچھے اور مفید فیصلوں کو اتر پردیش میں بھی نافذ کیا جائے۔ انہوں نے ہدایت دی کہ رسٹرا، سانجھا پور، پیلی بھیت، پپرائچ اور منڈیروا میں نئ شکر ملوں کا قیام تیز کیا جائے۔ ساتھ ہی موجودہ وقت میں چلائی جارہی نجی اور دیگر شکر ملوں کی صلاحیت میں توسیع کی جائے۔

جناب یوگی نے گنے کی عمدہ اور زیادہ پرتا دینے والی قسموں کو فروغ دینے کی ہدایت دیتے ہوئے کہا کہ گنا فصل کے تحفظ کے لیے ضروری پیسٹیسائیڈ بھی فراہم کرائے جانے چاہئے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ انہوں نے خود بچپٹیروا میں گنا کسان سے ملاقات کی، جہاں انہیں بتایا گیا کہ گنا کسان فی ایکٹر ۹۰۰ کوئنٹل گنے کی پیداوار کررہے ہیں۔ انہوں نے گنا کسانوں کی ادائیگی میں نئ تکنیک کے استعمال کو فروغ دینے کی بات کرتے ہوئے شکر مل مالکوں سے عمدہ قسم کے بیجوں کے فراہمی یقینی بنانے کی توقع بھی ظاہر کی۔ انہوں نے شکر مل مالکوں کو یقین دلایا کہ ریاستی حکومت سڑکوں کو ۱۵ جون ۲۰۱۷ تک گڑھوں سے پاک کرانے کی مہم چلا رہی ہے۔

وزیر اعلیٰ نے کہا کہ تمام نجی شکر ملوں کو ہر ممکن مدد مہیا کرائی جائے گی۔ انہوں نے محکمۂ آبکاری کو ہدایت دی کہ شیرا پالیسی سمیت شکر صنعت سے متعلق تمام زیر التوا اور منطقی مسائل کے ازالے کے لیے مناسب تجاویز فراہم کرائی جائیں، جس سے متعلقہ دشواریوں کے سلسلے میں جلد فیصلہ کیا جاسکے۔

واضح ہو کہ وزیر اعلیٰ پہلے ہی محکمۂ گنا ترقیات اور شکر صنعت کو ہدایت دے چکے ہیں کہ ریاست کی تمام فعال ۱۱۶ شکر ملیں ہر سال ایک۔ ایک موضع کو اپنا کر انہیں مثالی گاؤں کے طور پر فروغ دیں۔

میٹنگ میں وزیر آبکاری جناب جے پرتاپ سنگھ، چیف سکریٹری جناب راہل بھٹنا گر اور اتر پردیش شوگر ملس ایسوسی ایشن کے صدر جناب سی بی پٹودیا اور دیگر اراکین موجود تھے۔

☆☆☆☆☆